© rasailojaraid.com

سید امین گیلانی

معاذ اللہ

احمد فراز کی لغویات کے جواب

ترے مزاج کی یہ برہمی معاذ اللہ
ترے دماغ کی یہ تیرگی معاذ اللہ

یہ تیری طبع کی آوارگی معاذ اللہ
تیرے خیال کی یہ آذری معاذ اللہ

ترے شعور کی ناپختگی معاذ اللہ
یہ تیرے شوق کی بے رہ روی معاذ اللہ

یہ تیری عقل کی کم مائیگی معاذ اللہ
تیری زباں کی یہ زور آوری معاذ اللہ

تیری نگاہ کی یہ خیرگی معاذ اللہ
یہ تیرے نفس کی فتنہ گری معاذ اللہ

خدا کے دین سے ناواقفی معاذ اللہ
خدا کی ذات سے نامحرمی معاذ اللہ

جسے شعور نہ ہو شاعری کرے گا خاک
کہ "یاوہ گوئی" نہیں شاعری معاذ اللہ

ترا ضمیر ہے دیدِ فرنگ کا قیدی
تیرے ضمیر کی بیچارگی معاذ اللہ

"فراز" نام ہے لیکن نشیب میں ہے قیام
فراز تیری یہ بدقسمتی معاذ اللہ

یہی ہے جہلِ خرد جس پہ ناز ہے تجھ کو
کہ گمرہی کو سمجھے آگہی معاذ اللہ

یہودیوں پہ تو لعنت ہے حق تعالیٰ کی
یہودیوں سے تیری دوستی معاذ اللہ

مہِ نجوم، گل و لالہ ہیں خدا کے گواہ
کہاں گئی ہے بصیرت تیری معاذ اللہ

خدا کے سامنے اک روز پیش ہونا ہے
خدا سے رکھتا ہے تو دشمنی معاذ اللہ

یہ زندگی کٹے بے بندگی خدا نہ کرے
وہ زندگی تو ہے شرمندگی معاذ اللہ

تو اپنے پائنچے[۱] بے شک نجاستوں سے لتھیڑ
گوارا ہم یہ کریں گندگی معاذ اللہ

جگا رہا ہے امیںؔ تجھ کو خوابِ غفلت سے
کہ بچ سکے تو قیامت کے دن ندامت سے

---

(۱) ٹخنوں سے اوپر شلوار پر تنقید کے جواب میں

© rasailojaraid.com